حضرۃ شیخ الحدیثؒ کی جامع صفات شخصیت

مولانا قاری سید احمد عنایت اللہ مدرس مدرسہ صولتیہ مکہ مکرمہ

حضرت الشیخ مولانا عبدالحق صاحب رحمہ اللہ سابق استاذ دارالعلوم دیوبند بانی و مہتمم دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کو حق تعالیٰ شانہ نے بے پناہ ایسی صفات سے متصف فرمایا تھا جن کا ایک فرد میں اجتماع اس دور میں نادر ہے۔

حضرت مولانا مرحوم ایک نامور محدث بلند پایہ مفسر، میدان سیاست کے بطل اور راہ حق کے عظیم مجاہد تھے۔

دارالعلوم دیوبند سے دارالعلوم حقانیہ تک مسند درس پر جلوہ افروز ہو کر آپ نے معارف ربانیہ اور علوم نبویہ کے انوار کو طالبین علوم کے سامنے بکھیرا، طالبین حق منازل سلوک طے کر کے آپ کے فیوض سے مستفیض ہوتے رہے اور راہ حق کے لئے رشد و ہدایت حاصل کی۔

اس باصلاحیت قائد نے مملکت خداداد پاکستان کی نظریاتی حفاظت کی خاطر شریعت مطہرہ کی برتری اور نفاذِ اسلام کے لئے برسہا برس پاکستان کی قانون ساز اسمبلی کا ممبر رہ کر قابل تقلید کردار ادا کیا اور علمِ حق کو ناواقف اور ناداں اکثریت کے سامنے سربلند رکھتے ہوئے ارباب سیاست اور عوام الناس پر کھل کر واضح کر دیا کہ ملک کا داخلی استحکام اور ملت کی عظمت کا راز صرف اور صرف تنفیذ شریعتِ مطہرہ میں مضمر ہے۔

اس عظیم مربی کی خداداد صلاحیتوں کا کمال اور ان کی جامع صفات شخصیت کا عکس ہے کہ آپ کے تلامذہ جہاں دارالحدیث کے محدث و فقیہ مسند تدریس کے کامیاب مدرس، مساجد کے قادر الکلام خطیب میدان سیاست میں مثبت کردار ادا کرنے والے محبِ دین و وطن سیاست دان، معرکۂ جہاد کے عظیم مجاہد اور تجربہ کار قائدین کر بھی ابھرے ہیں۔

سوویت یونین کے طاغوت کو توڑنے والے افغان مجاہدین کے صفِ اوّل کے قائدین جلال الدین حقانی، یونس خالص، فتح اللہ حقانی وغیرہ کے علاوہ —— ہزاروں سپوت اور شہداء آپ سے شرف تلمذ حاصل کر چکے ہیں۔

حق تعالیٰ شانہٗ اس دیوبند ثانی کو جو حضرت کے عظیم آثار میں سے ہے وسعتیں اور ترقیاں عطا فرمائے۔ اور حضرت کے علمی وارثین کو حق پر قائم و دائم رکھے اور اولادِ عبدالحق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور آپ کے جانشیں حضرات کو راہ حق کے لئے جہاد مسلسل کی توفیق مزید مرحمت فرمائیں۔ (آمین)

بقیہ صفحہ ۳۲۱ سے ۔۔ عشق کی دوکان

میں تحقیق و تدقیق اور محدثانہ عظمت پر فخر حاصل ہے۔ یہ شیخ الحدیث علامہ عبدالحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا میدان حدیث میں تحقیقی مقام اظہر من الشمس ہے اور وہ موجودہ دور میں استاذ المحدثین اور رئیس المحدثین ہیں اور محدثین کی مجلس میں اور علمی دنیا میں مقام رفیع پر جلوہ نما ہیں۔

حضرت شاہ منصوری نور اللہ مرقدہ نے فرمایا کہ دارالعلوم حقانیہ ہمارے لئے باعث فخر ہے۔ دارالعلوم حقانیہ کا تعاون و اعانت میرا جزو ایمان ہے شیخ الحدیث مولانا غور غشتوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ حضرت امیر المؤمنین فی الحدیث مولانا عبدالحق صاحب نور اللہ مرقدہ کی ملاقات سے روحانی مسرت اور قلبی سکون حاصل ہوتا ہے۔ اور دارالعلوم حقانیہ کے دورۂ حدیث سے جی خوش ہوتا ہے۔ اور دارالعلوم حقانیہ کی در و دیوار میں چین و سکون کی لہر موجود ہے۔

ایک دفعہ میں نے خواب میں دیکھا کہ دارالعلوم حقانیہ لوگوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا ہے۔ اور دارالعلوم میں ایک جم غفیر ہے۔ میں نے خواب میں ایک بزرگ سے پوچھا کہ حضرت یہ اتنی انبوہ و ازدحام اور جم غفیر کس چیز کا ہے۔ خیریت تو ہے۔ تو اس صاحب نے مجھے کہا۔ کہ یہ دور حاضر کے اولیاء اللہ اور صلحاء امت ہیں۔ اور حضرت امیر المؤمنین فی الحدیث شیخ الحدیث مولانا عبدالحق نور اللہ مرقدہٗ کے پاس تزکیہ نفس اور فیض باطنی کے لئے حاضر خدمت اقدس ہوتے ہیں۔ اور صحبت شیخ سے لطف اندوز ہونے کے لئے آئے ہیں۔